نقش آغاز راشد الحق سمیع حقانی

متحدہ مجلس عمل اور حکومت کے طولانی مذاکرات

حکومت، اپوزیشن اور خصوصاً متحدہ مجلس عمل کے درمیان گزشتہ نو ماہ سے جاری اعصاب شکن لاحاصل مذاکرات سے قوم اب مزید عاجز آچکی ہے۔ آئے روز مذاکرات طویل انتظار اور پھر ناکامی کی نوید۔ آخر ہر معاملے کی بھی ایک حد ہوتی ہے اور ہٹ دھرمی کی بھی ایک انتہا۔ لیکن حکومت اور پرویز مشرف نے تو ایسی پالیسی اختیار کر رکھی ہے جس سے اسمبلیوں کا ٹوٹنا تو درکنار ملک وملت کے دولخت ہونے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے۔ نشہ اقتدار میں دھت حکمرانوں نے ضد اور انکار کے ایسے ریکارڈ قائم کردیئے ہیں جس سے ماضی کے امروں کی تاریخ قاصر نظر آتی ہے۔ آخر ایسا کیوں ہے؟ تو یہ کوئی معمہ اور لاینحل قضیہ نہیں ہے جو سمجھ میں نہ آئے پوری قوم اور دنیا جانتی ہے کہ موجودہ حکومت اور خصوصاً پرویز مشرف امریکی حکومت کی کٹھ پتلی ہیں اور امریکی ایجنڈے پر فیصلے کرنا ان کا بنیادی مقصد ہے۔ اور امریکی ایجنڈا یہی ہے کہ ملک وملت مزید منتشر، پریشاں اور متفرق رہیں اور ملک کے بنیادی مسائل جوں کے توں ہوں اور پاکستان کے ائرپورٹس اور دیگر حساس مقامات پر قابض امریکی افواج کی طرف نہ تو ایم ایم اے کا دھیان جائے اور نہ اپوزیشن اور دیگر جماعتوں کا۔

بدقسمتی سے اپوزیشن اور خصوصاً ایم ایم اے کو بھی ایل ایف او کے جال میں شروع دن ہی سے کچھ اس طرح سے الجھایا گیا ہے کہ ان سے بھی اپنا بنیادی ایجنڈا اور اہم مقاصد پس منظر میں چلے گئے ہیں اور وہ آسانی سے حکومت اور امریکہ کے دام میں پھنس گئے ہیں اور پارلیمانی پیریڈ کے قیمتی ترین نو ماہ ایل ایف او اور وردی جیسے مسائل پر ضائع کردیئے حالانکہ ان نو ماہ میں متحدہ مجلس عمل اسمبلی میں پاکستان میں امریکی قبضے، یہاں اس کی اجارہ داری، خفیہ سرگرمیاں اور خصوصاً مجاہدین اسلام کے خلاف بڑھتے ہوئے آپریشنز کے خلاف جدوجہد کرتی اور امریکہ کے خلاف قرارداد منظور کراتی تو اس سے متحدہ مجلس عمل کے ووٹروں، اسکے سپوٹروں اور اس کے کارکنوں کو اطمینان حاصل ہوتا۔

آج امریکہ پاکستان میں مجلس عمل کی کامیابی کے باوجود اپنے مقاصد بہت آسان اور سہل طریقے سے حاصل کر رہا ہے۔ جہاں بھی چاہے اور جس جگہ بھی چاہے ایف بی آئی بغیر خوف وخطر کے، اور بغیر کسی قاعدہ وقانون اور احتساب کے ڈر سے مجرمانہ اور ظالمانہ کاروائیاں کر رہی ہے اور ان سے بازپرس کرنے والا بھی کوئی نہیں اور نہ ہی اسمبلی میں ایل ایف او کی وجہ سے اس پر ایم ایم اے والے بات کرسکتے ہیں۔ اس لئے خدارا جلد از جلد مذاکرات کی بھول

بھلیوں سے نکل کر اصل ہدف اور کام کی طرف آیئے۔ اسمبلی میں شریعت بل کی منظوری آپ کی منتظر ہے۔ پچپن سال سے اس ملک کے غریبوں کی آنکھیں آپ نجات دہندوں کی راہ تک رہی ہیں کہ کب ہماری مظلوم آواز بھی اسمبلی میں سنائی جائے گی۔ اسی طرح پاکستان کے بنیادی مسائل جو ہمیشہ سے نظرانداز ہوتے چلے جارہے ہیں ان کے حل کے لئے بھی کوئی سبیل آپ ہی کے منتظر ہے۔ مشرق سے مغرب تک اور شمال سے جنوب تک کے مسلمانوں کی نگاہیں بھی آپ کی جانب ہیں' کہ آپ ان کے لئے کیا کارنامے سرانجام دیتے ہیں۔ اور آپ ان کے مسائل اور دکھوں کے لئے کیا مداوا کرتے ہیں؟ اسی طرح القدس' فلسطین' کشمیر' عراق' افغانستان اور چیچنیا کے عوام بھی آپ سے بہت سی امیدیں وابستہ کئے ہوئے ہیں۔ کیونکہ آپ لوگوں نے ہی بڑے دعوے اور وعدے کئے تھے۔ آپ تو امت مسلمہ کو جگانے کے لئے اور اس کی نشاۃ ثانیہ کے لئے آئے تھے معلوم نہیں آپ خود کس جہاں میں کھوگئے اور کس لئے غافل ہوگئے؟

زمانہ بڑے شوق سے سن رہا تھا
تمہی سو گئے داستان کہتے کہتے

قوم تو ان شاطر سیاستدانوں اور ان کی روایتی چالبازیوں سے جاں بلب ہوچکی تھی اور عوام ایک بہت بڑی تبدیلی کے منتظر تھے جس کا اظہار انہوں نے آپ کو ووٹ دے کر اور آپ کو کامیاب کروا کر کثیر تعداد میں اسمبلیوں میں پہنچادیا۔ قوم نے تو اپنی ذمہ داری بہت حمیت اور غیرت کے ساتھ نبھائی۔ خدارا ان سیاسی مداریوں سے آپ اپنا پاک وصاف دامن بچا کے رکھیں اور شاطر حکومت کے شطرنج نما مذاکرات میں وقت ضائع نہ کریں۔ کوئی بھی جرأت مندانہ فیصلے کے لئے اپنے آپ کو تیار رکھیں۔ قوم بھی ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار ہے۔ خدارا ملک وملت اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے اس شب تاریک کا سینہ چاک کر کے ان کے لئے صبح درخشاں کی نوید بن جائیں۔ متحدہ مجلس عمل ہی پاکستان میں اسلامی انقلاب کی صورت بن کے آئی ہے۔ واللہ اس کے بعد دوسری کوئی بھی صورت پاکستان میں اسلامی انقلاب کی نظر نہیں آتی۔ اور نہ ہی آئندہ الیکشن میں پاکستان کی مقتدر قوتیں آپ کو اقتدار میں آنے دیں گی۔ آپ کو جو کچھ کرنا ہے جلد سے جلد کریں۔

وقت کم ہے آپ کے مقابلے میں برائی کی قوتیں زیادہ اور مجتمع ہیں۔ شروع میں پورا عالم کفر آپ کی وجہ سے لرزہ براندام تھا' کہیں ایسا نہ ہو کہ آگے چل کر خندہ زنی کی نوبت آئے۔ خدارا اپنے کارواں کو بھی منتشر ہونے سے بچایئے۔ آنے والے طوفانوں کا مقابلہ تنہا نہیں بلکہ یکجا ہو کر کیا جاسکتا ہے۔ میدان عمل آپ کا منتظر ہے' صحیح فیصلہ کیجئے' سوچ سمجھ کر کیجئے' اور قدم بڑھایئے اور ملک وملت کو کچھ دیجئے۔

کھول آنکھ زمیں دیکھ فلک دیکھ فضا دیکھ
مشرق سے ابھرتے ہوئے سورج کو ذرا دیکھ